بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام مہدیؑ

اور ان کی خصوصیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی : اللہ تبارک وتعالیٰ	..	اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	..	فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی : اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	..	فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی : اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین	..	فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی : اللہ تعالیٰ سے تعلق	..	دُنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی : ایمان باللہ العظیم	..	وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

دفتر جماعت المسلمین
B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C، گلشن اقبال
مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ فون : 4815560-2
فیکس : 4815563
www.aljamaat.org

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام مہدیؑ اور ان کی خصوصیات

امام مہدیؑ کی آمد کے بارے میں لوگوں کے ذہنوں میں مختلف قسم کے سوالات جنم لیتے ہیں۔ اکثر لوگ امام مہدیؑ کی آمد کے قائل ہیں لیکن ان کی آمد کی وہی لوگ تردید کرتے ہیں جو احادیث کے بارے میں شک و شبہہ میں پڑے ہوئے ہیں۔

دورِ حاضر میں امام مہدیؑ کی آمد کا کثرت سے چرچا ہو رہا ہے اور یہی نہیں بلکہ بعض حضرات نے تو مہدیت کا دعویٰ بھی کر دیا ہے اور یہ بات عوام الناس سے مخفی نہیں ہے۔ لوگ اس سلسلہ میں اخبارات و اشتہارات میں بھی پڑھ چکے ہیں۔

مزید یہ کہ شہر کی مختلف در و دیوار اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ امام مہدیؑ کا ظہور ہو چکا ہے لیکن حق کے متلاشی بے چین و بیقرار ہیں اور انکی یہ تمنا ہے کہ انہیں امام مہدیؑ کے بارے میں احادیث صحیحہ کی روشنی میں تفصیلی معلومات حاصل ہوں۔

الغرض بعض لوگوں کے اصرار، کثرتِ سوالات اور ان کی علمی تڑپ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اللہ مالک الملک کی توفیق سے یہ عزم کیا کہ "امام مہدیؑ اور ان کی خصوصیات" کے عنوان سے ایک کتابچہ تحریر کیا جائے تاکہ عامتہ الناس امام مہدیؑ کے نام، حسب نسب اور ان کی خصوصیات کی تفصیلی معلومات حاصل کر سکیں اور مہدیت کے جھوٹے دعویداروں کے شر و فتنہ سے اپنے آپ کو بچا سکیں۔

مہدیت کا دعویٰ کرنے والوں نے اپنے دعوے کے ثبوت میں ہمہ اقسام کے خواب عوام الناس کے سامنے پیش کئے ہیں، جنکا حقائق سے دور کا واسطہ بھی نہیں۔ اکثر لوگ امام مہدیؑ کے بارے میں سرسری علم رکھتے ہیں لہٰذا غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا سب سے پہلے ضروری ہے کہ امام مہدیؑ کی خصوصیات بیان کرنے سے جھوٹے خواب بیان کرنے والوں کی مذمت میں جو وعیدیں وارد ہوئی ہیں،

ان سے آگاہ کریں، تاکہ جو لوگ جھوٹے خواب فخریہ انداز میں لوگوں کو سُناتے ہیں اور ان کی تشہیر کرتے ہیں وہ اس قبیح فعل سے اجتناب برتیں اور توبہ کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَيَا (صحیح بخاری)	یہ بڑے جھوٹ میں سے ہے کہ کوئی شخص ایسا خواب بیان کرے جو اس کی آنکھوں نے نہ دیکھا ہو۔

مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہوا کہ ہمیشہ وہ خواب بیان کرنا چاہیئے جو سچ پر مبنی ہو اور ایسا خواب بیان نہیں کرنا چاہیئے جسے آنکھوں نے دیکھا نہ ہو یہ بہت بڑا جھوٹ ہے۔ عموماً لوگ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے اور جھوٹے خواب لوگوں کو لطف اندوز کرنے کے لئے سُناتے رہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلُمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعْرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ (صحیح بخاری)	جو شخص ایسا خواب (لوگوں کو سُنائے) جو اس نے دیکھا نہ ہو تو (قیامت کے روز بطور سزا کے) اُسے ایسے کام کا پابند کیا جائے گا کہ وہ دو جو میں گرہ لگائے اور ایسا ہرگز نہیں کر سکے گا۔

مذکورہ بالا حدیث جھوٹا خواب بیان کرنے والوں کے لئے سخت وعید سے آگاہ کرتی ہے تاکہ وہ اپنی اصلاح کر سکیں اور آئندہ اس فعل سے کلیتاً اجتناب کریں۔

امام مہدیؑ کی خصوصیات

قارئین اب امام مہدیؑ کے بارے میں وہ خصوصیات ملاحظہ فرمائیے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں، ان کو پڑھ کر ان کی آمد کا پختہ یقین ہو جاتا ہے

مَهْدِیؑ: کے معنی ہدایت یاب ہونے کے ہیں۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی جانب سے ان کو خاص ہدایت عطا کی گئی ہوگی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، امام مہدیؑ کے بارے میں فرماتے ہیں:

يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ خَلِيْفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهٗ۔ (صحیح مسلم)

آخری زمانے میں ایک ایسا خلیفہ ہوگا جو مال و دولت بغیر حساب کتاب کے (لوگوں میں) تقسیم کرے گا۔

مذکورہ بالا حدیث سے امام مہدیؑ کی خوبیوں میں سے ایک خوبی معلوم ہوئی وہ یہ کہ وہ سخاوت کرنے والے حاکم ہوں گے، گویا مال کو بغیر گنے تقسیم کرنا ہی اس بات کا بین ثبوت ہے کہ ان کے دور میں مال و دولت کی فراوانی ہوگی۔ لہٰذا وہ اپنی رعایا کا خصوصی طور پر خیال رکھیں گے، اس کے برعکس ذرا ان مہدیت کے جھوٹے دعویداروں کا بھی جائزہ لیجئے:

اول تو وہ خود کسی ملک کے حکمران نہیں بلکہ وہ خود حکومت کے محکوم ہیں، دوسرے وہ اس سخاوت کی نعمت و خوبی سے کوسوں دور بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ لوگ دوسروں کا مال و دولت حاصل کرنے کے لئے مہدیت کا ڈھونگ رچا رہے ہیں۔

غرض یہ کہ امام مہدیؑ کی ایک صفت سچ اور جھوٹ اور حق و باطل کے فرق کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے۔

اس سلسلہ میں ترمذی کی ایک حدیث ملاحظہ فرمائیے جس کو صحیح مسلم کی مندرجہ بالا حدیث تقویت دیتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

فَيَجِيْءُ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَيَقُوْلُ يَا مَهْدِيُّ اَعْطِنِيْ اَعْطِنِيْ قَالَ فَيَحْثِيْ لَهٗ فِيْ ثَوْبِهٖ مَا اسْتَطَاعَ اَنْ يَحْمِلَهٗ (رواہ الترمذی وحسنہ)

امام مہدیؑ کے پاس ایک شخص آئے گا اور وہ کہے گا، اے مہدیؑ مجھے (مال) دیجئے مجھے (مال) دیجئے۔ آپؐ فرماتے ہیں، مہدی اس شخص کے کپڑے میں اتنا مال بھر دیں گے کہ اسے اٹھانے کی طاقت نہ ہوگی۔

مذکورہ بالا واقعہ بھی گویا ان کی سخاوت کی کھلی دلیل ہے۔

امام مہدیؑ کی ولدیت

امام مہدیؑ کی خوبیوں کے علاوہ سب سے اہم چیز ان کا نام حسب و نسب اور ان کی ولدیت بھی ہے، جو درج ذیل حدیث میں مذکور ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

لَوْلَا يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حَتّٰى يَبْعَثَ اللّٰهُ فِيْهِ رَجُلًا مِنِّيْ أَوْ قَالَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِيْ يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِيْ وَ اسْمُ أَبِيْهِ اسْمَ أَبِيْ

(ابوداؤد، ترمذی، احمد قال فی عون المعبود سندہ قوی شرح السنۃ سندہ حسن)

دنیا کے اختتام پر ایک دن ایسا ہوگا اللہ تعالیٰ اسے مزید طول دے گا (جس کی کیفیت کو ہم نہیں سمجھ سکتے، اس آخری زمانے میں) اللہ تعالیٰ میرے اہلِ بیت میں سے ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا۔ اس کا نام میرے مبارک نام پر ہوگا اور ان کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا۔ (یعنی امام مہدیؑ کا نام محمد اور ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔)

جھوٹے مدعیانِ مہدیت نام اور ولدیت دونوں اعتبار سے اس خصوصیت سے محروم ہیں۔

اب آئیے حسب و نسب اور لقب بھی ملاحظہ فرمائیے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلْمَهْدِيُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ (ابوداؤد و سندہ حسن)

مہدی میری اولاد میں سے ہوں گے۔ یعنی حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہونگے۔

مذکورہ بالا احادیث سے ثابت ہوا کہ امام مہدیؑ اہلِ بیت میں سے ہوں گے اور ان کا لقب مہدی ہوگا اور یہ لقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عطا کردہ ہے لہٰذا یہ فضیلت بھی امام مہدی کا اعزاز ہے۔ مزید یہ کہ اہلِ بیت کا سلسلہ جاری ہے منقطع نہیں ہوا، جب ہی تو امام مہدیؑ کی ولادت ہوگی۔

امام مہدیؑ کی حکومت اور عدل و انصاف

قارئین کرام اس موجودہ دور میں رعایا معاشی و سماجی، غرض ہر قسم کی پریشانی سے دوچار ہے اور لوگوں پر بدترین ظلم و ستم مسلط ہے، رعایا امن و امان چین و سکون اور چادر اور چار دیواری کے عدم تحفظ کا شکار ہے لیکن امام مہدیؑ کے دورِ حکومت میں کسی قسم کا ظلم و ستم نہ ہوگا، وہ ایسے عادل حکمران ہوں گے کہ ظلم و ستم، معاشی بدحالی کو جڑ سے ختم کردیں گے اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔

امام مہدیؑ اور ان کا دورِ حکومت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

اَلْمَهْدِیُّ مِنِّیْ اَجْلَی الْجَبْهَةِ اَقْنَی الْاَنْفِ یَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا یَمْلِكُ سَبْعَ سِنِیْنَ

(ابوداؤد واخرجہ احمد والحاکم وسندہ حسن)

مہدیؑ میرے اہل بیت میں سے ہوں گے. ان کی پیشانی کشادہ ہوگی، اور ناک پتلی اور لمبی (یعنی خوبصورت) ہوگی وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، جیساکہ اس سے پہلے ظلم و زیادتی رونما تھی، وہ زمین پر سات سال حکومت کریں گے۔

مذکورہ حدیث سے چار باتیں ثابت ہوئیں،

۱۔ امام مہدیؑ اہل بیت میں سے ہوں گے۔
۲۔ امام مہدیؑ خوبصورت ہوں گے۔
۳۔ ایسے عادل حکمران جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔
۴۔ وہ زمین پر سات سال حکومت کریں گے۔

امام مہدیؑ اور بیعت

اجتماعیت کی اہمیت کے لئے بیعت کا بڑا دخل ہے ہر اس شخص کو یہ وصیت کی گئی ہے کہ جو امام مہدیؑ کے مبارک دور کو پائے تو وہ ان کے ہاتھ پر بیعت کر کے شامل ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّ خَلِيفَةَ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ۔

جب تم امام مہدیؑ کا زمانہ پاؤ تو انکے ہاتھ پر بیعت کرنا، اگرچہ تمہیں ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔ یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ اور مہدیؑ ہوں گے۔

(ابن ماجہ والحاکم وسند صحیح)

الغرض یہ وہ دلائل و براہین ہیں جو امام مہدیؑ کے سلسلہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور پیشگوئی بیان فرمائیں تاکہ عوام الناس جھوٹے مدعیان مہدیت کے پیچھے آنکھ بند کر کے نہ چل پڑیں بلکہ اس قسم کے لوگوں سے ہوشیار رہیں۔

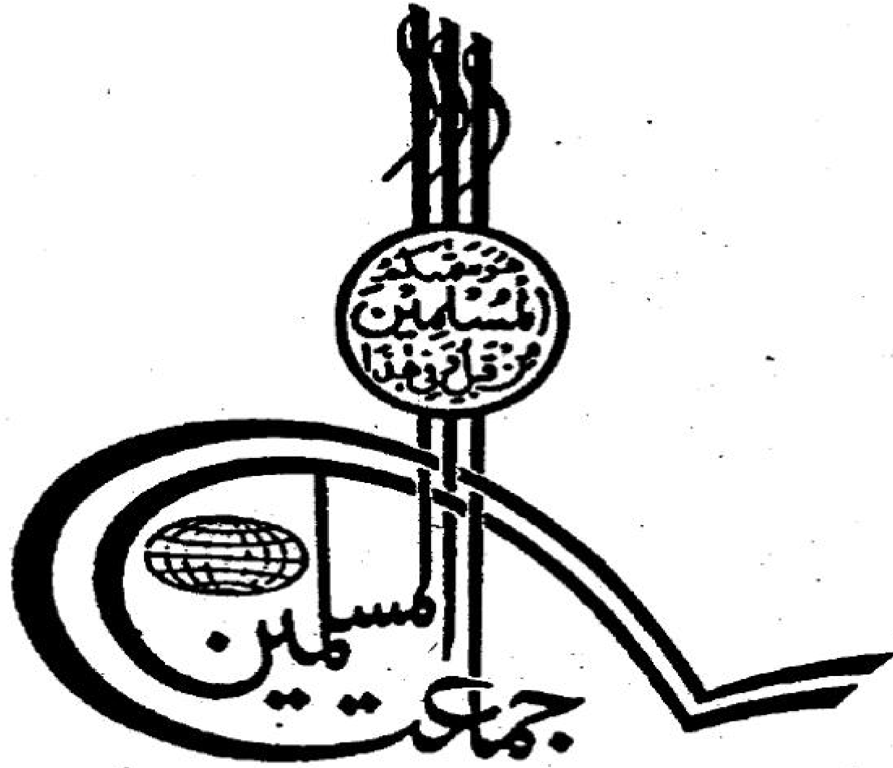
خلاصہ:

امام مہدیؑ کے بارے میں جو حقائق اور خصوصیات، جو احادیث صحیحہ سے معلوم ہوئیں، ان کا خلاصہ یہ ہے:

۱۔ ان کا لقب مہدی ہوگا۔
۲۔ ان کا نام محمد ہوگا۔
۳۔ ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔
۴۔ وہ حسین چہرے والے ہوں گے۔
۵۔ وہ اہلبیت میں سے ہوں گے۔
۶۔ وہ بغیر گنے مال تقسیم کرینگے
۷۔ وہ زمین سے ظلم کا خاتمہ کریں گے
۸۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دینگے
۹۔ وہ سات سال حکومت کرینگے۔
۱۰۔ وہ آخری زمانے میں ہوں گے۔

(تلک عشرۃ کاملہ)

محمد ارشد
ربیع الآخر ۱۴۲۶ھ



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَإِمَامَهُمْ، فَقُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ؟ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا. جماعت المسلمین اور اس کے امام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

مرکز جماعت المسلمین گیلان آباد، کھوکھراپار ۲½ کراچی۔

فون 4513806-4407524 فیکس 4507305

دفتر جماعت المسلمین B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C، گلشن اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی۔ فون : 2-4815560 —— فیکس: 4815563

www.aljamaat.org